بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴ — فون ۹۴۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۹ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ٭ ۲۳ فتح ۱۳۵۴ہش ٭ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۹۱

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبوں نے پورے اخلاص اور سرگرمی کے ساتھ کام شروع کر دیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامات کے معائنہ کے بعد اجتماعی دعا کرائی

مہمانوں کے قیام و طعام کے بارہ میں جملہ انتظامات پر محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کا اظہار اطمینان

ربوہ ــــ ۲۲ فتح (۲۲ دسمبر) سے جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبوں نے پوری سرگرمی اور نہایت اخلاص کے ساتھ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا ہے۔ کام کا آغاز اجتماعی دعا کے ساتھ ہؤا جو کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفسِ نفیس تشریف لاکر اور انتظامات کا معائنہ فرمانے کے بعد کرائی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چار بجے سہ پہر دفتر جلسہ سالانہ کے احاطہ میں تشریف لائے جبکہ جلسہ سالانہ کے تمام شعبہ جات کے جملہ کارکنان اپنے اپنے ناظمین کی سرکردگی میں مقررہ جگہوں پر ایک خاص ترتیب سے ایستادہ ہو چکے تھے حضور نے ان کے درمیان تشریف لے جاکر ناظمین کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور پھر صدر جگہ پر تشریف لے گئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہؤا جو کہ عزیز ظفر احمد صاحب سرور ابن مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ہر سال ہی اِس موقع پر جلسہ سالانہ کے منتظمین اور خدمت بجالانے والے رضاکاروں کو ضروری نصائح کی جاتی ہیں۔ میری دعا ہے کہ اِس وقت تک جو نصائح انہیں کی جاتی رہی ہیں اللہ تعالیٰ آپ سب کو ان پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

اِس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر دفتر جلسہ سالانہ کے کمرہ میں کچھ دیر تشریف رکھنے اور اپنے خدام کے ساتھ گفت گو کرنے اور ہدایات دینے کے بعد واپس تشریف لے گئے اور یوں جلسہ کے جملہ انتظامی شعبوں کے کام کا آغاز ہوگیا۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب افسر جلسہ سالانہ نے نمائندہ الفضل کے ساتھ ایک ملاقات میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کے قیام و طعام کے جملہ انتظامات کے بارہ میں اطمینان کا اظہار فرمایا اور بتایا کہ اجناس اور دیگر ضروری سامان کی اندازہ کے مطابق فراہمی عمل میں آچکی ہے۔ تینوں لنگرخانوں کا اور جماعتی اور پرائیویٹ قیام گاہوں کا انتظام بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے۔ پرائیویٹ قیام گاہیں امسال فضلِ عمر ہوسٹل اور ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں ہوں گی۔ بیمار اور مریض مہمانوں کے لئے پرہیزی کھانے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ جن رضاکاروں نے محض رضائے الٰہی کی خاطر آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے تئیں پیش کیا تھا انہیں مختلف ڈیوٹیوں پر متعین کر دیا گیا ہے۔ پرالی فراہم کر کے تقسیم کی جارہی ہے۔ روشنی اور پانی کا انتظام بھی کیا جا چکا ہے۔ گرد و غبار کو کم کرنے اور عام گذرگاہوں پر چھڑکاؤ کے لئے ٹینکر منگوائے گئے ہیں۔ خلافت لائبریری کی مشرقی جانب معلومات و فوری امداد و گمشدہ اشیاء کا دفتر قائم کیا گیا ہے۔ خواتین کے قیام کا انتظام حسب سابق زنانہ اداروں میں ہو گا۔

محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ محکمہ ریلوے سے سپیشل گاڑیاں چلانے کی درخواست کی گئی تھی تاکہ مہمانانِ کرام کو سہولت رہے۔ لیکن جیسا کہ پہلے بھی اعلان ہو چکا ہے اِس وقت تک محکمہ کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی البتہ روزنامہ "غریب" لائلپور کی خبر یہ ہے کہ سپیشل گاڑیاں نہیں چلائی جائیں گی۔ اندریں حالات احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ ربوہ تشریف لانے کے لئے سفر کے متبادل انتظامات کرنے کی کوشش کریں تاکہ بروقت ربوہ پہنچ سکیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے جملہ مہمانانِ کرام کا خود حافظ و ناصر ہو انہیں بخیریت لائے اور بخیریت واپس لے جائے اور جلسہ سالانہ کی جملہ روحانی نعماء سے متمتع ہونے کی توفیق بخشے اور ہمارے اِس الٰہی جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت کرے۔

آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔ طبیعت بہت خراب ہے۔ مالیرکوٹلہ (انڈیا) سے اطلاع ملی ہے کہ عزیزم عبدالرحیم صاحب خالد دل کے عارضہ سے بیمار ہیں ــــ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا اور محترم نواب عبدالرحیم صاحب خالد کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے بتاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۷۵ء ساڑھے پانچ بجے شام محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ آف فضلِ عمر ہسپتال ربوہ اور مکرم منیر احمد صاحب ملک کو اپنے فضل سے دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود مکرم چوہدری عظمت اللہ صاحب ربوہ ریٹائرڈ سیکشن آفیسر کا نواسہ اور فلائٹ لیفٹیننٹ بشیر احمد ملک صاحب مرحوم آف ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صالح اور بااقبال زندگی دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اسلام آباد سے یہ نہایت افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعتِ احمدیہ اسلام آباد حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک انتقال فرما کر محبوبِ حقیقی سے جاملے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

جنازہ ربوہ لایا جارہا ہے اور آج نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اِس نہایت مخلص اور جانثار خادم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین اور احباب کو اِس جماعتی صدمہ کو صبرِ جمیل کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر زائد بوگیوں کا پروگرام

پاکستان ریلویز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر بعض گاڑیوں کے ساتھ بتفصیل ذیل کچھ زائد بوگیاں لگانے کے انتظامات کئے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ احباب کرام اس انتظام سے ممکن فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

نمبر شمار	تاریخ	ریلوے سٹیشن جہاں سے زائد بوگیاں لگائی جائیں گی		گاڑی نمبر	اوقات		
۱-	۲۴، ۲۵ دسمبر	نارووال تا لائل پور / لائل پور سے سرگودھا	دو تھرڈ کلاس بوگیاں	۱۱۴ ڈاؤن	روانگی از نارووال	۵—۴۵	شام
					آمد لائل پور	۹—۴۵	رات
				۵۳ اپ	روانگی از لائل پور	۱۱—۲۵	رات
					آمد ربوہ	۱۲—۴۰	رات
۲-	۲۴، ۲۵ دسمبر	نارووال تا لاہور / لاہور تا سرگودھا	دو تھرڈ کلاس بوگیاں	۸۶ ڈاؤن	روانگی از نارووال	۱۱—۵۵	دوپہر
					آمد لاہور	۳—۱۰	بعد دوپہر
				۲۹ اپ	روانگی از لاہور	۴—۳۰	شام
					آمد ربوہ	۷—۲۷	شام
۳-	۲۳، ۲۴ دسمبر / ۲۴، ۲۵ دسمبر	کراچی شہر تا لائل پور / لائل پور تا سرگودھا	دو تھرڈ کلاس بوگیاں	شاہین ایکسپریس ۹ اپ	روانگی از کراچی	۱۰—۳۰	صبح
					آمد لائل پور	۵—۵۰	صبح
				۵۱ اپ	روانگی از لائل پور	۹—۱۵	صبح
					آمد ربوہ	۱۱—۴۵	دوپہر
۴-	۲۳ دسمبر	میرپور خاص تا حیدرآباد	ایک تھرڈ کلاس بوگی	۳۰۷ اپ	روانگی از میرپور خاص	۳—۰۰	بعد دوپہر
					آمد حیدرآباد	۴—۴۵	"
		حیدرآباد تا لائل پور	" "	چناب ایکسپریس ۱۱ اپ	روانگی حیدرآباد	۱۰—۱۶	رات
					آمد لائل پور	۳—۲۴	بعد دوپہر
	۲۵ دسمبر	لائل پور تا سرگودھا	" "	۵۱ اپ	روانگی لائل پور	۹—۱۵	صبح
					آمد ربوہ	۱۱—۲۵	دوپہر
۵-	۲۴، ۲۵ دسمبر	راولپنڈی تا سرگودھا	دو تھرڈ کلاس بوگیاں	چناب ایکسپریس ۱۲ ڈاؤن	روانگی از راولپنڈی	۱۱—۵۵	رات
					آمد سرگودھا	۷—۱۰	صبح
۶-	۲۳ دسمبر تا ۳۰ دسمبر روزانہ	لاہور تا سرگودھا	دو تھرڈ کلاس بوگیاں	سرگودھا ایکسپریس ۲۹ اپ	روانگی از لاہور	۴—۳۰	شام
					آمد ربوہ	۷—۲۷	رات

ناظم استقبال جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیرینہ اور نہایت مخلص خادم

محترم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی کا جسدِ خاکی سپردِ خاک کر دیا گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنازہ کو کندھا دیا

ربوہ ـــ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیرینہ اور نہایت مخلص خادم محترم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی ۱۸ دسمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعرات ۷۷ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

۱۹ دسمبر بروز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے نو بجے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے حضور ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھانے کے بعد جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ چونکہ محترم چوہدری صاحب مرحوم موصی تھے اور آپ نے ۱/۳ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی لہذا جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کے جسدِ خاکی کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص مبلغین میں سپرد خاک کیا گیا۔ آپ کی تدفین آپ کے ہم زلف محترم چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی مرحوم سابق مبلغ امریکہ کے پہلو میں عمل میں آئی۔ قبر پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

محترم چوہدری مظفر الدین صاحب مرحوم ۱۹۱۶ء میں سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ اُس وقت آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے بعد میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے والدین بھائیوں اور متعدد دیگر رشتہ داروں کو قبولِ حق کی توفیق عطا فرمائی۔ ۱۹۲۹ء میں آپ نے خدمتِ اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کی اور ہجرت کر کے قادیان آ گئے اور اہم عہدوں پر فائز رہ کر زندگی کے آخری سانس تک بہت محنت اور اخلاص سے خدمت بجا لاتے رہے۔ اس طرح آپ نے خدمتِ اسلام اور خدمتِ سلسلہ کا بہت اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔

آپ بہت سعید الفطرت، حلیم الطبع اور منکسر المزاج تھے۔ صدق و صفا اور اخلاص و وفا کا نمونہ تھے۔ ہومیو پیتھک طریق علاج میں خاص مہارت حاصل تھی۔ آپ خدمتِ خلق کے طور پر زندگی بھر لوگوں کا مفت علاج کرتے رہے۔ بہت خوش خلق اور مہمان نواز واقع ہوئے تھے۔

آپ کی شادی ۱۹۳۵ء میں محترم سردار کرم داد صاحب کی صاحبزادی محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ سے (جو حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی ہیں) ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو چار فرزند اور دو صاحبزادیاں عطا فرمائیں۔ فرزندگان میں منصور احمد صاحب مبشر، مبرور احمد صاحب طاہر، مغفور احمد صاحب قمر اور مسرور احمد طاہر شامل ہیں۔ ان میں سے مغفور احمد صاحب قمر نے خدمتِ اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے اور وہ جامعہ احمدیہ کے درجہ ثالثہ کے طالب علم ہیں۔ صاحبزادیوں میں ساجدہ بیگم اہلیہ مکرم ملک احسان اللہ صاحب سابق مبلغ امریکہ اور ماجدہ بیگم اہلیہ مرزا امتیاز احمد صاحب (امانت تحریک جدید) شامل ہیں۔

آپ نے چار فرزندگان اور دو دختران کے علاوہ تین پوتے، تین نواسے اور دو نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری مظفر الدین صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قرب سے نوازے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور اولاد کو آپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے خدمتِ اسلام اور خدمتِ سلسلہ کی توفیق سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کلام کی مقبولیت

مکرم نصر اللہ خاں صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع جھنگ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت ضعف اسلام اور امت مسلمہ کے ادبار و تنزل کے زمانہ میں ہوئی وہ قوم جسے علمی روحانی تمدنی اور سیاسی فوقیت حاصل تھی۔ قیام سلسلہ کے وقت اندرونی خلفشار کے ساتھ مذاہب باطلہ کے جارحانہ حملوں کا شکار تھی اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہایت دل آزار طعن و تشنیع سے بھرپور لٹریچر منظر عام پر آ رہا تھا۔ تمسخر اور استہزاء کیا جاتا تھا اسلامی تعلیمات پر رکیک اور گندے حملے کئے جا رہے تھے۔ اور صدائے بازگشت سوائے چند احتجاجی آوازیں بلند ہونے کے اور کچھ نہ تھی۔

یہ زمانہ تھا جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلطان القلم کے آسمانی لقب سے ملقب ہو کر قلمی جہاد کا آغاز فرمایا اور اسلام کی حقانیت ثابت کرتے ہوئے معاندین اسلام کو دندان شکن جواب دئے آسمانی ہتھیاروں سے مسلح اسلام کے اس بطل جلیل نے نہ صرف اسلامی قلعے کی حفاظت کی بلکہ دشمنان اسلام پر جارحانہ حملے کر کے انہیں شکست فاش دی اور مخالفین دین متین کے لئے سوائے پسپائی کے اور کوئی چارہ کار نہ رہا۔ اس طرح احیاء اسلام کا اہم فریضہ سرانجام دے کر حضور نے امام الزمان کا ثبوت اپنے مطہر وجود سے پیش کیا اور اس طرح بعد کے دوراں نے اپنے جدید علم کلام سے ضرورت حقہ کو ثابت کیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۸۰ کے قریب نہایت بلند پایہ کتب صدہا اشتہارات اور زندگی بخش ملفوظات کا ذخیرہ چھوڑا ہے جو اپنی مقبولیت کے اعتبار سے مندرجہ ذیل چار اقسام پر مشتمل ہے۔

۱۔ اسلام کی حقانیت ثابت کرنا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی فوقیت ثابت کرتے ہوئے نہایت شاندار علمی کتب تصنیف فرمائیں۔ اور اسلام کی حقانیت ثابت کر کے دیگر مذاہب کو للکارا اور چیلنج دیا کہ اگر وہ اسلام جیسی حسین اور دلکش تعلیم رکھتے ہیں تو مقابل پر آئیں چنانچہ آپ نے براہین احمدیہ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی اور آئینہ کمالات اسلام تصنیف فرما کر قرآنی معارف کا دریا بہا دیا اور حقائق و دقائق کا بیش بہا خزانہ پیش کیا۔ ان کتب میں آپ نے دین اسلام کے منجانب اللہ ہونے اس کی فضیلت اور حقانیت کو ثابت کیا اور اسلام کے محاسن اس طور پر پیش فرمائے جس سے ان تمام اوہام اور وساوس کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ آپ نے براہین احمدیہ کے ذریعہ جو عظیم الشان خدمت اسلام کی اس کی مقبولیت کا اندازہ براہین احمدیہ پر اس ریویو سے ہوتا ہے جو مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے لکھا۔ چنانچہ یوں رقمطراز ہیں۔

"ہماری رائے میں یہ کتاب براہین احمدیہ فی الحال اس زمانہ میں اور موجودہ حالات کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی اور آئندہ کی خبر نہیں لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت کم پائی گئی ہے"

(رسالہ اشاعۃ السنۃ جلد ۷ ص ۶)

مشہور صحافی جناب مولانا محمد شریف صاحب بنگلوری ایڈیٹر منشور محمدی بنگلور لکھتے ہیں

"کتاب براہین احمدیہ ثبوت قرآن و نبوت میں ایک ایسی بے نظیر کتاب ہے جس کا ثانی نہیں۔ مصنف نے اسلام کو ایسی کوششوں اور دلیلوں سے ثابت کیا ہے کہ ہر منصف مزاج یہی سمجھے گا۔ کہ قرآن کتاب اللہ اور نبوت پیغمبر آخر الزمان حق ہے دین اسلام منجانب اللہ اور اس کا پیرو حق آگاہ ہے عقلی دلیلوں کا انبار ہے خصم نہ جائے گریز اور نہ طاقت انکار ہے ہر دلیل ہے بین ہے جو برہان ہے روشن ہے آئینہ ایمانی ہے لب لباب قرآن ہے۔ ہادی طریق مستقیم مشعل راہ قوم ہے۔ مخزن صداقت خدا پرستی۔ برق خرمن اعداء۔ عدو سوز ہر دلیل ہے مسلمانوں کے لئے تقویت کتاب الجلیل۔ ام الکتاب کا ثبوت ہے بے دین حیران ہے مبہوت ہے"

(منشور محمدی ۲۵ رجب المرجب ۱۳۰۰ھ بحوالہ احمدیت ص ۳۸۴)

پھر ۱۸۹۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ مذاہب اعظم لاہور کے لئے ایک لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" تصنیف فرمایا جو پانچ سوالوں کے گہرے علمی اور تحقیقی جواب پر مشتمل ہے یہ لیکچر اردو کے علاوہ انگریزی۔ عربی فارسی، ہسپانوی، جاپانی، چینی، سنہالی اور گجراتی زبانوں میں شائع ہو چکا ہے۔ یہ لیکچر بےحد مقبول ہوا۔ آپ نے اس کتاب میں یہ امر خاص طور پر مدنظر رکھا کہ ہر دعویٰ اور اس کی دلیل اسلام کی الہامی کتاب قرآن مجید سے دی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کے بارے میں قبل از وقت بذریعہ الہام آپ کو مطلع فرمایا:۔

"یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا"

چنانچہ اس الہام کی اشاعت ایک اشتہار کے ذریعہ ۲۱ دسمبر ۱۸۹۶ء کو فرمادی اور یہ جلسہ مذاہب عالم لاہور میں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء کو اسلامیہ کالج لاہور کے ہال میں منعقد ہوا اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے مضمون کو مکمل کرنے کے لئے جلسہ کا ایک دن مزید بڑھانا پڑا۔ چنانچہ منتظمین نے جلسہ مذاہب کی رپورٹ میں لکھا:۔

"چونکہ بعد از وقفہ ایک نامی وکیل اسلام کی طرف سے تقریر کا پیش ہونا تھا اس لئے اکثر شائقین نے اپنی اپنی جگہ کو نہ چھوڑا۔ ڈیڑھ بجنے میں اگرچہ بہت سا وقت رہتا تھا۔ مگر اسلامیہ کالج کا وسیع مکان جلد جلد بھرنے لگا اور چند ہی منٹوں میں تمام مکان پُر ہو گیا۔ اس وقت کوئی سات آٹھ ہزار کے قریب مجمع تھا۔ ... صدہا آدمیوں کو کھڑا ہونے کے سوا اور کچھ بن نہ پڑا اور ان کھڑے ہونے والے شائقین میں بڑے بڑے رؤساء عمائد پنجاب علماء فضلاء، بیرسٹر، وکیل پروفیسر۔ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر غرضیکہ اعلیٰ طبقہ کے مختلف برانچوں کے ہر قسم کے آدمی موجود تھے۔ انہیں نہایت صبر و تحمل کے ساتھ جوش سے برابر پانچ گھنٹے اس وقت ایک ٹانگ پر کھڑے رہنا پڑا۔ اس مضمون کے لئے اگرچہ صرف دو گھنٹے ہی مقرر تھے لیکن ناظرین جلسہ کو اس سے کچھ ایسی دلچسپی پیدا ہو گئی کہ ماڈریٹر صاحبان نے نہایت جوش اور خوشی کے ساتھ اجازت دی کہ جب تک یہ مضمون ختم نہ ہو تب تک کارروائی جلسہ کو ختم نہ کیا جائے ...... یہ مضمون شروع سے اخیر تک یکساں دلچسپی و مقبولیت اپنے ساتھ رکھتا تھا"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب منعقدہ ۱۸۹۶ء)

علم و معرفت کے اس بحر مواج لیکچر کی مقبولیت کا اندازہ اخبار "چودھویں صدی" کے ایڈیٹر صاحب کے اس تبصرہ سے بخوبی ہوتا ہے۔ لکھتے ہیں:۔

"ان لیکچروں میں سب سے عمدہ لیکچر جو جلسہ کی روح رواں تھا مرزا غلام احمد قادیانی کا لیکچر تھا جس کو مشہور فصیح البیان مولوی عبدالکریم سیالکوٹی نے نہایت خوبی اور خوش اسلوبی سے پڑھا۔ یہ لیکچر دو دن میں تمام ہوا .... مولوی عبدالکریم صاحب نے یہ لیکچر شروع کیا اور کیسا شروع کیا کہ سامعین لٹو ہو گئے۔ فقرہ فقرہ پر صدائے آفرین و تحسین بلند ہوتی تھی اور بسا اوقات ایک ایک فقرہ کو دوبارہ پڑھنے کے لئے حاضرین کی طرف سے فرمائش کی جاتی تھی عمر بھر ہمارے کانوں نے ایسا خوش آئند لیکچر نہیں سنا ..... مرزا صاحب نے کل سوالوں کے جواب جیسا کہ مناسب تھا۔ قرآن شریف سے دئے اور تمام بڑے بڑے اصول و فروعات اسلام کو دلائل عقلیہ سے اور براہین فلسفہ کے ساتھ مبرہن و مزین کیا پہلے عقلی دلائل سے الٰہیات کے فلسفہ کو ثابت کرنا اس کے بعد کلام الٰہی کو بطور حوالہ پڑھنا ایک عجیب شان رکھتا تھا"۔

(اخبار چودھویں صدی راولپنڈی مورخہ یکم فروری ۱۸۹۷ء)

اسی طرح ایڈیٹر صاحب اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" نے اپنے تاثرات یوں بیان کئے۔

"سب مضمونوں سے زیادہ توجہ اور دلچسپی سے مرزا غلام احمد قادیانی کا مضمون سنا گیا جو اسلام کے بڑے بھاری مؤید اور عالم ہیں۔ اس لیکچر کو سننے کے لئے دور و نزدیک سے ہر مذہب و ملت کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لوگ بڑے ذوق شوق سے سنتے رہے ...... لوگوں نے اس مضمون کو ایک وجد اور محویت کے عالم میں سنا اور پھر کمیٹی نے اس کے لئے جلسہ کی تاریخوں میں ۲۹ دسمبر کی زیادتی کر دی۔"

(سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور دسمبر ۱۸۹۶ء)

۲- اسلام کا کامیاب دفاع

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے علم کلام کی ایک عظیم خصوصیت اسلام کے لئے کامیاب اور عظیم الشان دفاعی لٹریچر پیش کرنا ہے۔ آپ نے مخالفین اسلام کو دندان شکن جواب دیئے۔ چنانچہ آریوں عیسائیوں اور دیگر مذاہب کے حملوں کا جواب دے کر اسلام کی عظمت و شان قائم کی اور ان مذاہب کے نقائص باطل نظریات کو منظر عام پر لا کر ملمع سازی کا بھرم کھول دیا اور ان کی اصلیت ظاہر کر دی۔ آپ نے جنگ مقدس، نور الحق، انجام آتھم، چشمہ مسیحی سرمہ چشم آریہ، چشمہ معرفت، [illegible] دھرم، ست بچن اور دیگر متعدد کتب میں عیسائیت اور آریہ دھرم کی اصلیت ظاہر کر دی اور ان پر اسلام کی حقانیت ثابت فرمائی۔ اور اس لٹریچر کی مقبولیت بھی زبان زد عام ہوئی۔

علمی فوقیت اور برتری

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ازالہ اوہام، تحفہ گولڑویہ، لیکچر سیالکوٹ حقیقۃ الوحی، مسیح ہندوستان میں، کرامات الصادقین، سر الخلافہ، سیرت الابدال وغیرہ کتب تالیف فرما کر مسلمانوں کے اندر مابہ النزاع مسائل اور علمی اور اعتقادی غلطیوں کو ایک حکم کی حیثیت سے دور کیا اور باطل عقائد کی عقلی و نقلی دلائل سے پُرزور تردید کی۔

اسی طرح منن الرحمن کی تالیف آپ کا عظیم الشان کارنامہ ہے۔ جس کے ذریعہ آپ نے عربی زبان کا ام الالسنہ ثابت کیا نیز اسکے الہامی اور تمام زبانوں کا منبع اور سرچشمہ ہونے کا نہایت محکم دلائل سے ثبوت پیش کیا

۴- اخلاقی اور روحانی اقدار کا احیاء

آپ کی تحریرات کا ایک بڑا عظیم الشان مقصد دیگر مصلحین اور ماموریں کی مانند خالق اور مخلوق کے تعلق کو جوڑنا اور روحانی اور اخلاقی قدروں کا احیاء کر کے صحیح اسلامی معاشرہ قائم کرنا تھا۔ چنانچہ آپ برکات الدعا تالیف فرما کر مادہ پرستوں کے ابطال کی تردید کی اور حقیقت الدعا کو واضح کیا۔ آپ نے اپنے وجود کو ایک ثبوت کے طور پر پیش کیا اور دیگر مذاہب کے پیروکاروں کو بھی اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا ثبوت دیا۔ کشتی نوح اسلامی اصول کی فلاسفی اور ملفوظات کے بے بہا ذخیرہ اور اپنے سارے لٹریچر کے مختلف مقامات پر ایسی روح پرور تعلیم دی جس کے نتیجہ میں آپ نے اپنی جماعت کو حق الیقین کے مقام پر کھڑا کر دیا۔ ...... آپ کی نظم اور نثر میں عشق الٰہی اور عشق الٰہی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا موجیں مارتا ہوا وہ جذبات کا سمندر دکھائی دیتا ہے جس سے لاکھوں انسانوں نے زندگی بخش جام پیا اور روح و قلب کا تکدر دور کر کے محبوب حقیقی کی محبت میں فنا ہو گئے اور اپنی جان و مال عزت و آبرو کی بازی لگا دی اور اپنی اولادوں اور جذبات کی قربانی کر کے ابراہیمی سیرت کا پھر سے احیاء کیا۔

اس انقلاب انگیز اور رفیع الشان لٹریچر کی مقبولیت کا اندازہ چنداں آراء سے بخوبی ہو جاتا ہے۔ جو پہلے بیان کی جا چکی ہیں۔ اب ان عظیم علمی کارناموں کی مقبولیت مندرجہ ذیل آراء سے بھی ظاہر ہے ایڈیٹر صاحب "صادق الاخبار" ڈیواری (بہاولپور) لکھتے ہیں:۔

"مرزا صاحب نے اپنی پُرزور تقاریر اور شاندار تصانیف سے مخالفین اسلام کو ان کے لچر اعتراضات کے دندان شکن جواب دے کر ہمیشہ کے لئے ساکت کر دیا اور کر دکھایا ہے کہ حق، حق ہی ہے اور واقعی مرزا صاحب نے حق حمایت اسلام کا حقہ ادا کر کے خدمت اسلام میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔"

(اخبار صادق الاخبار ڈیواری جون ۱۹۰۸ء)

جناب علامہ نیاز فتحپوری مدیر نگار لکھتے ہیں:۔

"مرزا صاحب کے عربی کلام نظم و نثر کی فصاحت و بلاغت کا اعتراف خود عرب کے علماء و فضلاء نے کیا ہے۔ حالانکہ انہوں نے کسی مدرسہ میں عربی ادبیات کی تعلیم حاصل نہیں کی تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ کارنامہ بڑا زبردست ہندوستان کے فخر وہ بھی کمالات کا ہے"

(نگار ستمبر ۱۹۶۱ء بحوالہ ملاحظات نیاز فتحپوری ص۱۰)

پھر جناب مرزا حیرت دہلوی ایڈیٹر کرزن گزٹ دہلی لکھتے ہیں۔

"مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں۔ وہ واقعی بہت تعریف کی مستحق ہیں اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی ...... اگرچہ مرحوم پنجابی تھا مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب بلکہ بلندی ہند میں اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں۔ ...... اس کا پُرزور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے اور واقعی اس کی بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے"

(اخبار کرزن گزٹ دہلی یکم جون ۱۹۰۸ء)

اسی طرح ابوالکلام آزاد تحریر کرتے ہیں:۔

"مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں اس لٹریچر کی قدر و عظمت آج جبکہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے دل سے تسلیم کرنا پڑتی ہے اسلئے کہ وہ وقت ہرگز لوح قلب سے نسیاً منسیاً نہیں ہو سکتا۔

اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے ابتدائی اثر کے پرخچے اڑا دیئے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقت میں اسکی جان تھا اور ہزاروں لاکھوں مسلمان اس کے اس زیادہ خطرناک اور مستحق کامیابی حملہ کی زد سے بچ گئے۔ بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اڑنے لگا۔ ..... مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گراں بار احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون اور حمایت اسلام کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آئے قائم رہے گا۔ اسکے علاوہ آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت سرانجام دی ہے

(اخبار وکیل امرتسر مئی ۱۹۰۸ء)

یہ حقیقت کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام سے مذہبی اور علمی دنیا میں عظیم الشان انقلاب برپا ہوا ہے۔ حقیقت پسند اور روشن خیال طبقہ اس بات کو تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ آپ علمی و مذہبی دنیا کے ایک بطل جلیل اور اسلام کے ایک فتح نصیب جرنیل تھے اور جسے اللہ تعالیٰ نے سلطان القلم قرار دیا تھا اس کا قلم انقلاب آفرین تھا۔ اور تحریرات ملت بیضا کی بہار نو کے لئے باد سحر! ۔ اور ...... نوید مسرت!

اعلان نکاح

مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعۃ المبارک مکرم مولوی عبدالسلام طاہر صاحب مربی سلسلہ نے خاکسار کے بھتیجے عزیز کریم احمد بھٹی ابن مولوی علی احمد صاحب فاضل کا نکاح عزیزہ امۃ الوحید خالدہ بنت بابو محمد حمید احمد صاحب عزیز آباد کراچی سے مبلغ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ عزیز کریم احمد صوفی علی محمد صاحب صحابی آف گکھڑانوالی ضلع سیالکوٹ کے پوتے اور عزیزہ امۃ الوحید خالدہ مکرم میاں زین العابدین صاحب صحابی آف [illegible] ضلع گورداسپور کی نواسی ہیں۔ دوست اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

منیر احمد بھٹی پی اے ایف بدین سندھ

زیادہ سے زیادہ
بلاٹیکس منافع دینے والی اسکیمیں

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ
(دس سالہ)
۲۵ فیصد

نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹ
۲۰ فیصد
بونس ڈپازٹ اکاؤنٹ
(سات سالہ)

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ
۱۱ء۳ فیصد
خاص ڈپازٹ اکاؤنٹ
(تین سالہ)

۸½ فیصد
سیونگ اکاؤنٹ

قریبی قومی بچت کے مرکز، ڈاک خانے یا بینک سے رجوع فرمائیں
اپنی بچت قومی بچت کی اسکیموں میں لگائیے

RIO (K) PID
NATIONAL 437-H

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

۱- اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے میرے چچازاد بھائی مکرم انوار احمد صاحب کھوکھر کو پہلا بیٹا ۲۸ نومبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ عطا فرمایا ہے جو مکرم صوفی غلام حسین صاحب آف ڈسکہ کا پڑپوتا اور مکرم نور احمد صاحب کھوکھر کا پوتا اور مکرم منظور احمد صاحب کھوکھر آف راولپنڈی کا نواسہ ہے نومولود کا نام جمال احمد شہزاد تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور دین کی خدمت کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(سعید احمد عامر کھوکھر مغلپورہ لاہور)

۲- اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم ملک محمود احمد صاحب خالد کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ کا نام ثمر شیریں رکھا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور صالح بنا کر والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ (آمین)

ملک منور احمد جاوید
قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

نہری زمین برائے فروخت

نہری زمین تقریباً سوا ایکڑ سندھ میں برائے فروخت موجود ہے خواہشمند حضرات جلسہ کے ایام میں مجھ سے بیت الظفر میں رابطہ قائم کریں۔

مرزا مبشر احمد

جگری — جگر کے جملہ امراض کے لئے — قیمت فی شیشی ۳/- روپے
صندل پاؤڈر — خون کی صفائی اور ابھار کے لئے — قیمت فی شیشی ۳/۵۰ روپے
معجون مقوی خاص — اعضائے رئیسہ کیلئے لاجواب — قیمت فی شیشی ۱۰/- روپے
ساجد دواخانہ ربوہ (نزد دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام تقاریر شبینہ اجلاس خواتین جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء

۲۷ فتح / دسمبر بروز ہفتہ

۷۔۰۰ تا ۷۔۵	تلاوت قرآن کریم	محترمہ نذیرہ یوسف صاحبہ پشاور
۷۔۵ تا ۷۔۱۵	نظم	محترمہ امۃ الحلیم زاہدہ صاحبہ
۷۔۱۵ تا ۷۔۲۵	MOHAMMAD (PEACE BE UPON HIM) AS A PREACHER IN THE LIGHT OF HOLY QURAN AND TRADITION.	محترمہ شمیم شریف صاحبہ
۷۔۲۵ تا ۷۔۳۵	STATUS OF WOMEN IN ISLAM	محترمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ
۷۔۳۵ تا ۷۔۴۵	WHY WE BELIVE IN THE PROMISSED MISSIEH.	محترمہ صاحبزادی امۃ الصبور صاحبہ
۷۔۴۵ تا ۷۔۵۵	SPEACH	محترمہ رضیہ ظفر صاحبہ آف امریکہ
	A BREAF HISTORY OF LUJNA AMAULLAH.	محترمہ ملیحہ ثمین صاحبہ۔ لاہور
	ROLL OF WOMEN IN MUSLIM SOCITY.	محترمہ رضیہ زاہد صاحبہ۔ ربوہ

نوٹ :۔ بیرونِ پاکستان سے آنے والی خواتین کے لئے انگریزی میں تقاریر کا پروگرام ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

وقفِ جدید کے سالِ رواں کے اختتام میں صرف چند یوم باقی ہیں

وقفِ جدید کا سالِ رواں دسمبر کی ۳۱ تاریخ کو اختتام پذیر ہو رہا ہے جس میں صرف چند یوم باقی رہ گئے ہیں۔ احبابِ جماعت سے گذارش ہے کہ وہ سالِ رواں کے چندہ جات جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر سو فیصد ادا فرما کر اجرِ عظیم کے مستحق بنیں۔ سیکرٹریانِ مال سے درخواست ہے کہ وہ جمع شدہ چندہ بھی اختتامِ سال سے قبل خزانہ میں جمع کروا کر دفتر ہذا کو مطلع کر دیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

اِعلانِ نکاح

بتاریخ ۲۹ نومبر بروز ہفتہ خاکسار کی بیٹی عزیزہ کوثر تسنیم کا نکاح بعوض آٹھ ہزار روپیہ حق مہر عزیزم چوہدری محمود احمد صاحب بی۔ ایس سی (انجنئرنگ) ابن مکرم چوہدری غلام احمد صاحب آف بدوملہی کے ہمراہ مکرم چوہدری ولی محمد صاحب وینس وحدت کالونی لاہور نے پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(ناصر احمد خاں۔ ۱۱ ڈی۔ وحدت کالونی لاہور)

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب
کے سنہ ۱۹۱۱ء سے زیرِ استعمال مجربات
مشہور دواخانہ
بالمقابل ایوانِ محمود سے ہر وقت دستیاب ہیں
شہزین ● حبِ اٹھرا ● نرینہ اولاد گولیاں
زوجامِ عشق ● حبوبِ عنبری ● حبِ سیلان
صندلین ● سردلیشی ● مقوّی دماغ
مشہور دواخانہ
ربوہ ● ٹنڈو محمد خاں ● گوجرانوالہ
فون ۶۳۸ فون ۴۸۴۴

ھُوَ الشَّافِی
جانوروں کا مہلک اپھارہ دوائے اپھارہ
کے ایک پیکٹ سے غائب۔ فی پیکٹ ۵/۷ پیسے
درجن ۶/- دو درجن پر ڈاک خرچ کی رعایت
سٹاکسٹ: ناصرین میڈیکل ہال
گولبازار ربوہ

ٹیوننگ سپیشلسٹ ۔ بیٹری چارجنگ
مون موٹرز
بس سٹینڈ۔ ربوہ
ٹیوٹا۔ مزدا۔ ڈاٹسن۔ فوکس ویگن ایکسپریس

دفتر افسر جلسہ سالانہ کا فون نمبر

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احبابِ جماعت اور منتظمین کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر افسر جلسہ سالانہ کا فون نمبر ۶۶۲ ہے۔

(نائب افسر جلسہ سالانہ)

مفید و مجرّب زود اثر دوائیں
حبوب مفید اٹھرا۔ مرضِ اٹھرا کا شافی علاج۔ قیمت چوبیس روپے
عنبرین۔ سیلان الرحم (لیکوریا) کا علاج۔ قیمت آٹھ روپے
زوجامِ عشق۔ مردانہ طاقت کی مشہور دوا۔ قیمت چالیس روپے
بندِ حسن۔ محافظ جوانی۔ جملہ شکایات کا علاج۔ قیمت سات روپے پچاس پیسے
راحتِ جان۔ تبخیرِ معدہ میں ایک مفید و مجرّب دوا۔ قیمت سات روپے پچاس پیسے
دیگر مردانہ و زنانہ خاص امراض کا کامیاب علاج اور ہمدردانہ مشورہ
● مکمل فہرست ادویہ معہ مفید طبی معلومات و جنتری ۱۹۷۶ء مفت طلب فرمائیں
ناصر دواخانہ۔ گول بازار۔ ربوہ۔ فون ۵۳۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴